جناب سپیکر!

میں آپ اور اس معزز ایوان کی وساطت سے استحقاق کا ایک معاملہ زیر غور لانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ:

ڈی ایچ او اورکزئی مسمی عنایت الرحمن کی غیر قانونی بھرتیوں کے بارے میں مجھے اپنے حلقہ کی عوام نے بتایا کہ مذکورہ آفیسر عوام سے بھاری رقوم کے عوض بھرتیاں کرتا ہے جس پر حلقے کی عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے میں نے باقاعدہ جناب وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں یہ شکایت لائی۔ جس پر وزیر اعلیٰ صاحب نے نوٹس لیتے ہوئے کمیٹی کی تشکیل کی جس میں جناب فضل شکور صاحب منسٹر اور جناب ارشد علی صاحب ایم پی اے رکن نامزد ہوئے۔ کمیٹی نے انکوئری کی اور حلقہ کی عوام سے پوچھ گچھ کی جس پر شکایت کنندگان نے گواہی بھی دی کہ یہ سچ ہے کہ ہم سے باقاعدہ رقم لی گی ہے۔ اس کے بعد میں نے بذات خود ڈی ایچ او کو فون پر مطلع کیا کہ آپ آفس مت آئیں کیونکہ عوام میں اشتعال پایا جاتا ہے اس کے باوجود ڈی ایچ او نے بیک ڈیٹ میں تعیناتیوں کے آرڈر جاری کر دیئے۔ جس کا ثبوت موجود ہے۔ اس وجہ سے عوام نے غصے میں ڈی ایچ او کو آفس سے نکالا اس کے بعد ڈی سی صاحب نے مذاکرات کئے اور عوام کو یقین دلایا کہ مذکورہ ڈی ایچ او نہیں رہے گا۔ اس کے بعد مذکورہ ڈی ایچ او ڈی پی او ہنگو کے پاس چلا گیا اور میرے اور میرے حلقے کی عوام کے خلاف ایف آئی آر درج کروادی۔ یہ ایف آئی آر خلاف قانون ہے کیونکہ اس دن میں ملک سے باہر تھا۔ لہذا اس ایف آئی آر کو غیر قانونی جائے قرار دیا جائے اور مذکورہ ڈی پی او ہنگو اور ڈی ایچ او کے اس غیر قانونی اقدام سے نہ صرف میرا بلکہ پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری تحریک استحقاق کو کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

اورنگزیب خان ایم پی اے

25/8/25

PRIVILEGE MOTION

Session No. 9M

Notice No 27

Received Time 3:00

Received Date 25-8-2025

From Mr/Ms اورنگزیب خان MPA

Receiver Sign